

لُٹ کے زینب ائی ہے

لُٹ کے زینب ائی ہے

بین تھے یہ دکھیا کے میں سکون کھانہ پاؤں
 ہائے میرے بھائی کو دھنودھنے کھانہ جاؤں
 اپنا منہ میں امان کو کس طرح سے دکھلاؤں
 دیکھو اب مدینہ میں قسمت میری لائی ہے
 لُٹ کے زینب ائی ہے لُٹ کے زینب ائی ہے

جس گھڑی چلی تھی میں ساتھ میرا بھائی
 قلب و جان حیدر تھا شاہِ کربلائی تھا
 فاطمہ کا بیٹا تھا دین کا فدائی تھا
 چھوڑ کر مدینے کو کربلاء بسائی ہے
 لُٹ کے زینب ائی ہے لُٹ کے زینب ائی ہے

مر گئے علی اکبر مر گئے علی اصغر
 رن میں ہو گئی پامال لاشِ قاسمِ مضطر
 سو رہا ہے دریا پر ابنِ ساقی کوثر
 عون اور محمد کو رن میں کھوکے ائی ہے
 لٹ کے زینب ائی ہے لٹ کے زینب ائی ہے

یہ لٹا ہوا کنبہ جب مدینے جائے گا
 اور عابدِ بیمار کافلے میں ائے گا
 حال اپنے انے کا کس طرح سنائے گا
 زینبِ حزیں دیکھو ایک بھتیجا لائی ہے

لٹ کے زینب ائی ہے لٹ کے زینب ائی ہے
 جب مدینہ پہنچونگی کیا کہونگی لوگوں سے
 مر گیا میرا بھائی کیا کہونگی لوگوں سے
 قتل ہو گئے عباس کیا کہونگی لوگوں سے
 آج میرے کنبے کو شام سے رہائی ہے
 لٹ کے زینب ائی ہے لٹ کے زینب ائی ہے

کیا خبر تھی یہ ظالم گھر میرا جلائینگے
 میرے بھائی کہ سر کو نیزے پہ چڑھائینگے
 تشنہ لب بھتیجے کو بیڑیاں پھنائینگے
 فاطمہ کی دختر نے ہر ایذا اٹھائی ہے
 لٹ کے زینب ائی ہے لٹ کے زینب ائی ہے

